More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

زر

Money

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
84	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	01
85	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	02
85	پروفیسر کراؤتھر کے الفاظ میں زر کی تعریف زر کے فرائض	
85	زر کی اقسام	
86	زر کے وظائف	
86	براہ راست تبادلہ نظام کی خامیاں	
87	زر کی قوت خرید	
87	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	03
87	براہ راست مبادلہ یا بارٹر سسٹم کا تعارف	
	میں درپیش دشواریاں	
88	زر کی اقسام	
89	زر کی قدر	
90	درسی کتاب کی مشق	04

سبق 9

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف — کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

1- ابتدائی دور میں انسانی ضروریات محدود تھیں:

(الف) خوراک تک (ب) کپڑے تک (ج) مکان تک (د) نظامِ تنفس تک

2- موجودہ دور میں زر کی صورت میں محفوظ کیا جاسکتا ہے:

(الف) دولت کو (ب) سرمایہ کو (ج) زر کو (د) بچت کو

3- زر کے فرائض ہوتے ہیں:

(الف) دو (ب) چار (ج) چھ (د) آٹھ

4- اشیاء کی خرید و فروخت کا اہم ذریعہ ہے:

(الف) دولت (ب) سرمایہ (ج) زر (د) قیمت

5- زر کو ذخیرہ کیا جاسکتا ہے:

(الف) بچت کی صورت میں (ب) سرمائے کی صورت میں (ج) دولت کی صورت میں (د) رقم کی صورت میں

6- زر کی مختلف اقسام ہوتی ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

7 نوٹ کہلاتے ہیں:

(الف) دھاتی سکے (ب) کاغذی نوٹ (ج) اعتباری زر (د) اعتباری سکے

8- چیک، ڈرافٹ وغیرہ کہلاتے ہیں:

(الف) قدرزر (ب) اعتباری زر (ج) کاغذی نوٹ (د) دھاتی سکے

9- زر کی قوت کہلاتی ہے:

(الف) قدرزر (ب) اعتباری زر (ج) کاغذی زر (د) دھاتی زر

10. تمام اشیاء کی قدر کا تعین کیا جاسکتا ہے:

(الف) دولت سے (ب) زر سے (ج) سرمائے سے (د) بچت سے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جوابات

(1)	الف	(2)	د	(3)	ب	(4)	ج	(5)	الف
(6)	ب	(7)	ب	(8)	ب	(9)	الف	(10)	ب

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: پروفیسر کراؤتھر کے الفاظ میں زر کی تعریف اور فرائض بیان کیجیے۔

جواب: زر کی تعریف :

پروفیسر کراؤتھر نے زر کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں بیان کی ہے کہ:

"زر وہ شے ہے جسے آلہ مبادلہ کی حیثیت سے عام مقبولیت حاصل ہو اور اس کے ساتھ ساتھ وہ قدر کی پیمائش اور قدر کے ذخیرہ کا فرض انجام دے۔"

زر کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ آلہ مبادلہ (Medium of Exchange)

2۔ معیار قدر (Standard of Value)

3۔ ذخیرہ قدر (Store of Value)

4۔ آئندہ ادائیگیوں کا پیمانہ (Standard of Differred Payment)

سوال نمبر 2: زر کی اقسام مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: زر کی اقسام (Kinds of Money):

زر کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ دھاتی سکے (Coins)　2۔ کاغذی نوٹ (Paper Money)　3۔ اعتباری زر (Credit Money)

1۔ دھاتی سکے (Coins):

حکومت مختلف قسم کی دھاتوں سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرتی ہے۔ حکومت پاکستان نے پانچ، دس، پچیس، پچاس، ایک روپیہ، دو روپے اور پانچ روپے کے سکے جاری کیے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

2۔ کاغذی نوٹ (Paper Money):

کاغذی زر حکومت یا مرکزی بینک جاری کرتی ہے ایک روپے کا نوٹ حکومت کی جانب سے جاری کیا جاتا ہے جبکہ پانچ، دس، پچاس، سو، پانچ سو، ایک ہزار اور پانچ ہزار روپے کے نوٹ مرکزی بینک جاری کرتا ہے۔

3۔ اعتباری زر (Credit Money):

چیک، ڈرافٹ وغیرہ اعتباری زر کہلاتے ہیں، دور حاضر میں زیادہ تر کاروباری حضرات اپنی ادائیگیاں اسی اعتباری زر کی صورت میں کرتے ہیں۔

سوال نمبر3: زر کے وظائف مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: زر کے وظائف:

زر کے وظائف مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ آلہ مبادلہ (Medium of Exchange):

زر کے عوض انسان اپنی ضروریات کی تمام چیزیں اپنی مرضی کے مطابق خرید سکتا ہے۔

2۔ معیار قدر (Standrad of Value):

زر کی مدد سے ہر شے کی الگ الگ قیمت متعین کی جاسکتی ہے اور اس کی قدر کا بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

3۔ ذخیرۂ قدر (Store of Value):

زر کو بچت کی صورت میں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے تاکہ بوقت ضرورت آئندہ استعمال کیا جاسکے۔

4۔ آئندہ ادائیگیوں کا پیمانہ (Standard of Deffered Payment):

زر کی قدر میں استحکام پایا جاتا ہے اس لیے آئندہ ادائیگیوں کی صورت میں فریقین لین دین سے مطمئن ہوتے ہیں۔

سوال نمبر4: براہ راست تبادلہ نظام کی خامیاں مختصر بیان کیجیے؟

جواب: براہِ راست تبادلہ نظام کی خامیاں:

براہِ راست تبادلہ نظام کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ ضروریات میں دوطرفہ عدم مطابقت:

براہ راست تبادلہ نظام کی سب سے پہلی خامی یہ تھی کہ اگر ایک ایسا شخص جس کے پاس دودھ ہو اور اسے چینی کی ضرورت ہو تو وہ کسی ایسے ہی شخص کو تلاش کرتا جس کے پاس چینی موجود ہو اور اسے دودھ کی ضرورت بھی ہو۔

2۔ معیار قدر کے تعین کا مسئلہ:

دونوں افراد کی اشیاء کا تعین کرنا ایک بڑا مسئلہ بن جاتا تھا مثلاً کتنے گز کپڑا دے کر پانچ کلو آٹا لیا جائے۔

3۔ اشیاء کی عدم تقسیم پذیری:

براہ راست تبادلہ نظام میں ایک اور مسئلہ یہ بھی درپیش ہوتا تھا کہ بعض اشیاء مثلاً گندم، چاول، چینی وغیرہ کو تو چھوٹے چھوٹے حصوں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

میں تقسیم کیا جا سکتا ہے لیکن، گائے، بکری یا اونٹ وغیرہ کے بدلے اشیاء اور خدمات حاصل کرنا مسئلہ بن جاتا۔

4۔ ذخیرۂ قدر کی دقت:

انسان اپنی بچت شدہ اشیاء کو محفوظ تو کر لیتا لیکن مسئلہ یہ ہوتا کہ تمام اشیاء کچھ دنوں کے بعد ناکارہ ہو جاتیں یا گل سڑ جاتیں۔ لمبی مدت کے لیے ذخیرہ اندوزی کا تصور ناممکن تھا۔

سوال نمبر 5: زر کی قوت خرید سے کیا مراد ہے؟ مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: زر کی قوت خرید:

"زر کی قوت خرید سے مراد وہ قوت ہے جس کی بدولت دوسری چیزیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔"

زر کے بدلے میں اشیاء وخدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ زر کی قدر کو قوت خرید کہا جاتا ہے۔ زر کی قدر اور اشیاء کی قیمتوں کے مابین بالعکس تناسب پایا جاتا ہے۔ قیمتیں بڑھ جانے کی صورت میں زر کی قدر گر جاتی ہے جبکہ قیمتیں کم ہو جانے کی صورت میں زر کی قدر بڑھ جاتی ہے۔ زر کی قدر کا دارومدار زر کی طلب ورسد پر ہوتا ہے۔

حصہ ج — تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: براہِ راست مبادلہ سے کیا مراد ہے اس میں کیا کیا دشواریاں پیش آتی ہیں تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب: براہِ راست مبادلہ یا بارٹر سسٹم (Barter System):

"ایک ایسا نظام جس کے تحت افراد آپس میں اشیاء کا تبادلہ کرتے ہیں۔ معاشیات کی اصطلاح میں براہ راست مبادلہ یا بارٹر سسٹم کہلاتا ہے۔"

بارٹر سسٹم میں حسب ذیل مشکلات درپیش تھیں:

1۔ ضروریات کی عدم دستیابی (Lack of Double Coincidence):

بارٹر سسٹم میں سب سے اہم مسئلہ یہ تھا کہ اس میں دوطرفہ مطابقت نہیں تھی۔ اسی دوطرفہ مطابقت کے سبب بسا اوقات لوگوں کو کئی کئی دن اور مہینے انتظار کرنا پڑتا تھا اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ فرد اسی وقت اپنی ضرورت کی تکمیل کر سکتا تھا جب کوئی دوسرا فرد اس کی ضرورت کی چیز اسے دینے کے لیے رضامند ہو۔ یعنی کہ ایک شخص کے پاس شکر وافر مقدار میں موجود ہے اور اسے دودھ کی ضرورت ہے لہٰذا یہ شخص کسی ایسے شخص کو تلاش کرتا ہے جس کے پاس دودھ ہوتا اور اسے شکر کی ضرورت ہوتی لہٰذا ایک شخص دوسرے شخص سے شکر کے بدلے دودھ حاصل کر لیتا تھا لیکن ایسا کرنے کے لیے اس

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

شخص کو کافی کافی دن انتظار کرنا پڑتا تھا کیونکہ جب تک اس شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق دوسرا شخص نہیں ملتا تھا وہ شخص اپنی ضرورت کو ہرگز پوری نہیں کرتا تھا۔

2۔ ذخیرہ قدر کا مسئلہ (Lack of the Storing Value):

بارٹر سسٹم میں ذخیرہ قدر کا مسئلہ بھی ایک اہم مسئلہ تھا۔ کیونکہ زمانہ قدیم میں وہ شخص امیر تسلیم کیا جاتا تھا جس کے پاس ضروریات زندگی کی تمام اشیا اور سہولیات دستیاب ہوتی تھی لیکن اس میں دو اہم مسائل درپیش ہوتے تھے:

الف: ہر فرد اپنے پاس اپنی ضرورت کی ہر شے کا ذخیرہ نہیں رکھ سکتا تھا کیونکہ ہر شخص کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ بزاز، قصائی، لوہار اور موچی وغیرہ کے کام نہیں کرسکتا تھا۔

ب: اگر کسی شخص کے پاس دودھ، گوشت، پھل، فروٹ اور اناج وغیرہ ہوں تو بھی وہ انہیں طویل عرصے تک ذخیرہ نہیں کرسکتا تھا کیونکہ ان میں بعض چیزیں خراب ہوکر گل سڑ جاتی تھیں اور جانور بوڑھے ہوکر مر جاتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ بارٹر سسٹم میں دولت کا ذخیرہ اشیاء کی صورت میں کرنا ممکن نہیں تھا۔

3۔ مستقبل کی ادائیگیوں میں دقت (Difficulties in Future Transactions):

بارٹر سسٹم میں ادھار کے لین دین اور مستقبل کی ادائیگیوں میں کافی مشکلات کا سامنا تھا کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اشیاء کی قدر میں بھی تبدیلی آجاتی تھی اور افراد کی ضروریات بھی بدل جاتی تھیں۔ اس طرح اس نظام کے تحت اشیاء کی قیمتوں اور قدر کے فرق کو ماپنا انتہائی مشکل ہوجاتا تھا۔

سوال نمبر 2: زر کی اقسام پر ایک نوٹ لکھیے۔

جواب: زر کی اقسام (Kinds of Money):

زر کی تین اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ دھاتی سکے　　2۔ کاغذی نوٹ　　3۔ اعتباری زر

1۔ دھاتی سکے (Coins):

حکومت مختلف قسم کی دھاتوں سے مخصوص قسم کے مختلف مالیت کے سکے جاری کرتی ہے جو خاص وزن کے ہوتے ہیں اور ان پر حکومت کی مہر لگی ہوتی ہے۔ ان کی بناوٹ ایک خاص قسم کی ہوتی ہے تاکہ عام لوگ اس کی نقل کرکے حکومت کے لیے مشکلات پیدا نہ کرسکیں، حکومت پاکستان نے ایک، پانچ، دس، پچیس، پچاس پیسے، ایک روپے، دو روپے اور پانچ روپے کے سکے جاری کیے ہیں۔ یہ دھاتی سکے بازار میں بغیر کسی روک ٹوک لین دین کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور قانونی طور پر کوئی شخص ان کے لین دین سے انکار نہیں کرسکتا۔

2۔ کاغذی نوٹ (Paper Money):

کاغذی زر کو نوٹ کہا جاتا ہے یہ حکومت کا مرکزی بینک جاری کرتا ہے یہ نوٹ مختلف سائز، رنگ، ڈیزائن اور مختلف مالیت کے ہوتے ہیں تاکہ انہیں ان کی مالیت کے لحاظ سے باآسانی پہچانا جاسکے۔ کاغذی زر کو بھی قانونی حیثیت حاصل ہے اور کوئی بھی شخص انہیں لینے سے انکار نہیں کرتا۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

3۔ اعتباری زر (Credit Money):

چیک، ڈرافٹ وغیرہ کو اعتباری زر کہتے ہیں چونکہ چیک یا ڈرافٹ وغیرہ نقد کی صورت میں نہیں ہوتے بلکہ لینے والے کو دینے والے پر یہ اعتماد ہوتا ہے کہ اس کے بدلے میں اسے نقد رقم مل جائے گی اس لیے اسے اعتباری زر کا نام دیا گیا ہے۔ دورِ حاضر میں اکثر و بیشتر کاروباری حضرات اپنی ادائیگیاں اسی اعتباری زر کی صورت میں کرتے ہیں اور فریقین مطمئن رہتے ہیں۔

سوال نمبر 3: زر کی قدر سے آپ کیا مفہوم سمجھتے ہیں تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب: قدرِ زر (Value of Money)

زر کی قدر سے مراد، زر کی قوتِ خرید (Purchasing Power) ہے یہ قوتِ خرید ہمیشہ کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ اگر ہم زر کی قوت خرید کا اندازہ لگانے کے لیے ماضی کا مطالعہ کریں تو یہ بات ثابت ہوگی کہ ہمیشہ قیمتوں کا رجحان اضافہ کی طرف رہتا ہے اور جب قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ زر کی قوت خرید بھی مسلسل کم ہو رہی ہے۔ صرف بیس سال قبل اور آج کی قیمتوں کا موازنہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قیمتیں کئی گنا بڑھ گئی ہیں اور زر کی قوت خرید بھی اس کے مطابق کئی گنا کم ہو چکی ہے یعنی بیس سال پہلے کا ایک روپیہ آج کے روپے کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔

جس طرح اشیاء کی قیمتوں میں کمی یا اضافہ ان اشیاء کی رسد و طلب میں کمی یا اضافہ کا نتیجہ ہوتی ہے بالکل اسی طرح زر کی رسد و طلب بھی براہِ راست اس کی قوت خرید پر اثر انداز ہوتی ہے۔ زر کی طلب سے مراد اس کی وہ مقدار ہے جو لین دین کرنے اور ضرورت کو پورا کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے جبکہ زر کی رسد، تمام سکے، نوٹ اور اعتباری زر جو حکومت یا مرکزی بینک جاری کرتے ہیں کہلاتی ہے۔ یہاں پر یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ایک سکہ یا نوٹ گردش کرتا ہوا کئی ہاتھوں سے گزرتا ہے مثلاً دس روپے کا نوٹ ایک سے دوسرے، دوسرے سے تیسرے، تیسرے سے چوتھے اور چوتھے سے پانچویں ہاتھ تک گردش کرتا ہوا پہنچ جاتا ہے۔ اس طرزِ عمل سے یہ ظاہر ہوا کہ زر کی رسد بجائے دس روپے کے پچاس ہوئی کیونکہ اس ایک نوٹ سے پانچ افراد نے اپنی ضروریات کی تکمیل کی۔ زر کی جتنی زیادہ مقدار گردش میں ہو اور اشیاء صرف کی رسد معمول کے مطابق ہو تو زر کی قدر میں کمی واقع ہوگی۔ برخلاف اس کے انہی شرائط کے تحت اگر زر کی کم مقدار گردش میں ہے تو اس کی قدر میں اضافہ ہوگا۔ ان تمام باتوں سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اگر ایک مقررہ مدت کے دوران اشیاء صرف کی رسد میں کوئی تبدیلی نہ ہو اور مقدارِ زر میں اضافہ کر دیا جائے تو زر کی قوت خرید کم ہو جائے گی اور اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر اشیائے صرف کی رسد بدستور ہو اور زر کی مقدار میں کمی کر دی جائے تو زر کی قوت خرید میں اضافہ ہو جائے گا اور اشیاء کی قیمتیں کم ہو جائیں گی۔ کسی ملک کے معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ وہاں مقدارِ زر کی رسد و گردش مناسب ہو اور اشیاء صرف کی رسد میں اضافہ کا رجحان ہو۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر1 براہ راست مبادلہ سے کیا مراد ہے اس میں کیا کیا دشواریاں پیش آتی تھیں؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر1

سوال نمبر2 زر کی تعریف اور اس کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے مختصر جوابات سوال نمبر1

سوال نمبر3 زر کی اقسام پر ایک نوٹ لکھیے۔

جواب دیکھیے مختصر جوابات سوال نمبر2

سوال نمبر4 زر کی قدر سے آپ کیا مفہوم سمجھتے ہیں؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر3

سوال نمبر5 مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1۔ اشیاء کے بدلے اشیائے صرف حاصل کرنے کے عمل کو معاشیات میں براہ راست تبادلہ کہا جاتا ہے۔

2۔ زر وہ شے ہے جسے آلہ مبادلہ کی حیثیت سے عام مقبولیت حاصل ہو اور ساتھ ہی ساتھ وہ قدر کی پیمائش اور قدر کے ذخیرہ کا فرض انجام دے۔

3۔ زر قدر ناپنے کا آلہ ہوتا ہے۔

4۔ ایک روپے کا نوٹ حکومت اور دو، پانچ، دس، پچاس، سو، پانچ سو اور ایک ہزار روپے کے نوٹ مرکزی بینک جاری کرتا ہے۔

5۔ چیک، ڈرافٹ وغیرہ اعتباری زر کہلاتے ہیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com